12327 ـ دوكاندار كے سامنے عورت كا اپنے ہاتھ نكالنا

سوال

بازار خريدارى كے ليے جانے والى اكثر عورتيں دوكانداروں كے سامنے اپنے ہاتھ بلكہ بعض تو اپنى كلائى تك بھى ننگى كرتى ہيں، اس فعل كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

بلاشك و شبہ عورت كا بازار ميں اپنے ہاتھ اور كلائى ننگى كرنا برا اور قبيح فعل اور فتنہ كا باعث ہے، خاص كر ان عورتوں كى انگليوں پر انگوٹھياں اور كلائى ميں چوڑياں اور كنگن ہوتے ہيں.

اللہ سبحانہ و تعالى كا مومن عورتوں كو حكم ہے:

اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار كر نہ چليں كہ انكى پوشيدہ زينت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب كے سب اللہ كى جانب توبہ كرو، تا كہ تم نجات پا جاؤ النور (31).

يہ آيت اس كى دليل ہے كہ مومن عورت كے ليے كوئى بھى ايسى چيز ظاہر كرنا جائز نہيں جس سے اس كى مخفى زينت كا علم ہوتا ہو، تو پھر وہ عورت جو اپنے ہاتھوں كى زينت لوگوں كو دكھانے كے ليے ظاہر كرے اس كے متعلق كيا حكم ہو گا ؟

ميں مومن عورتوں كو نصيحت كرتا ہوں كہ وہ اللہ تعالى كا تقوى اور خوف اختيار كرتے ہوئے ہدايت كو اپنى خواہشات پر مقدم ركھيں، اور اللہ سبحانہ و تعالى نے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم جو كہ مومنوں كى مائيں ہيں انہيں جو حكم ديا ہے اس كو اپنائيں، اور اس پر عمل كريں، حالانكہ ازواج مطہرات ادب اور عفت و عصمت ميں سب سے زيادہ كامل عورتيں تھيں اس كے باوجود اللہ سبحانہ و تعالى نے انہيں يہ حكم ديتے ہوئے فرمايا:

اور اپنے گھروں ميں ٹكى رہو، اور قديم جاہليت كے زمانے كى طرح اپنے بناؤ سنگھار كا اظہار نہ كرو، اور نماز قائم كرتى رہو، اور زكاۃ ديتى رہو اور اللہ تعالى اور اس كے رسول (صلى اللہ عليہ وسلم) كى اطاعت و فرمانبردارى كرتى رہو، اللہ تعالى يہى چاہتا ہے كہ اے نبى كى گھر واليو! تم سے وہ (ہر قسم) كى گندگى دور كر دے، اورتمہيں خوب پاك كر دے الاحزاب (33).

تا کہ ان کے لیے بھی اس عظیم حکمت میں حصہ ہو:

اللہ تعالی یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کی گھر والیو! تم سے وہ (ہر قسم) کی گندگی دور کر دے، اورتمہیں خوب پاك کر دے

اور میں مومن مردوں کو بھی نصیحت کرتا ہوں جنہیں اللہ تعالی نے عورتوں کا نگران بنایا ہے کہ وہ اس امانت کو پوری امانتداری سے ادا کریں جو اللہ تعالی نےان کے سپرد کر رکھی ہے کہ عورت کو اس کے ماتحت کیا ہے اس لیے وہ ان عورتوں کی صحیح راہنمائی کریں، اور انہیں فتنہ و فساد کے اسباب سے منع کریں، کیونکہ روز قیامت انہیں اس کے متعلق اللہ تعالی کے سامنے جواب دینا ہے، اس لیے انہیں یہ خیال کرنا چاہیے کہ وہ کل کیا جواب دینگے.

فرمان باری تعالی ہے:

جس دن ہر نفس (شخص) اپنی کی ہوئی نیکیوں کو اور اپنی کی ہوئی برائیوں کو موجود پا لےگا، آرزو کریگا کہ کاش ! اس کے اور برائیوں کے درمیان بہت ہی دوری ہوتی، اللہ تعالی تمہیں اپنی ذات سے برابر ڈرا رہا ہے اور اللہ تعالی اپنے بندوں پر بڑا ہی مہربان ہے آل عمران (30).

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی اصلاح فرمائے.